بسم اللّٰه الرحمن الرحیم

کارروائی اجلاس عاملہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

بمقام: دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ منعقدہ ۱۶؍جنوری ۱۹۹۶ء

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی مجلس عاملہ کا اجلاس آج مورخہ ۱۶؍جنوری ۹۶ء ۱۰؍بجے دن میں دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ میں زیر صدارت حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہ صدر بورڈ منعقد ہوا، جس میں درج ذیل ارکان عاملہ و مدعوئین شریک ہوئے۔

اراکین عاملہ:

۱۔	حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہ صدر بورڈ	لکھنؤ
۲۔	حضرت مولانا سید نظام الدین صاحب جنرل سکریٹری بورڈ	پٹنہ
۳۔	مولانا مجاہدالاسلام قاسمی صاحب	,,
۴۔	مولانا برہان الدین سنبھلی صاحب	لکھنؤ
۵۔	مولانا محمد رابع الحسنی ندوی صاحب	,,
۶۔	مولانا احمد علی قاسمی صاحب	دہلی
۷۔	حکیم محمد عرفان الحسینی صاحب	کلکتہ
۸۔	جناب عبدالرحیم قریشی صاحب	حیدرآباد
۹۔	جناب ظفریاب جیلانی صاحب ایڈوکیٹ	لکھنؤ
۱۰۔	جناب عبدالمنان صاحب ایڈوکیٹ	,,
۱۱۔	جناب منظور عالم صاحب ایڈوکیٹ	ٹونک

مدعوئین:

۱۲۔	مولانا شاہ فضل الرحیم صاحب	راجستھان
۱۳۔	مولانا فقیہ الدین صاحب	دہلی

۱۴۔ مولانا سلمان حسینی صاحب ندوی لکھنؤ

۱۵۔ جناب شفیع مونس صاحب دہلی

۱۶۔ مولانا محمد رفیق قاسمی صاحب دہلی

۱۷۔ حاجی محمد منظور علی صاحب کلکتہ

مجلس عاملہ کی کارروائی کا آغاز مولانا سلمان حسینی ندوی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، اس کے بعد جناب عبدالرحیم قریشی صاحب نے گذشتہ کارروائی پڑھ کر سنائی۔

تحفظ شریعت ہفتہ کا جائزہ لیتے ہوئے مولانا سید نظام الدین صاحب جنرل سکریٹری بورڈ نے فرمایا کہ پروگرام بحمد للہ بہت کامیاب رہا، پورے ملک میں تحفظ شریعت ہفتہ پورے جوش وخروش سے منایا گیا، حیدرآباد (آندھرا پردیش) کلکتہ، بمبئی، جے پور، گوہاٹی، لکھنؤ، میرٹھ، کانپور اور یوپی کے مختلف شہروں، بہار اور اس کے تمام شہروں میں، مالیرکوٹلہ، اڑیسہ وغیرہ ہر جگہ بہت کامیاب جلسہ رہا، اکثر جلسوں میں غیر مسلم دانشوروں اور صحافیوں نے بھی خطاب کیا اور سب ہی نے کھل کر یکساں سول کوڈ کو ہندوستان جیسے ملک میں غیر مفید اور ناقابل عمل بتایا، ملک کے ہر حصہ میں خواتین کے بھی بڑے اجتماعات ہوئے جس میں تعلیم یافتہ خواتین نے حصہ لیا اور شریعت اسلامی نے عورتوں کو جو حقوق دیئے ہیں اور سوسائٹی میں ان کی جو عزت ہے اس پورے یقین اور اعتماد کا اظہار کیا، اس پروگرام کے تحت لاکھوں کی تعداد میں صدر جمہوریہ کو ٹیلی گرام بھیجے گئے، اس کا اثر یہ ہوا کہ حکومت کی طرف سے بار بار یہ اعلان کیا گیا کہ مرکزی سرکار یکساں سول کوڈ لاگو کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی ہے۔

مولانا مجاہدالاسلام قاسمی نے کہا کہ اگر چہ اس پروگرام میں تنظیم وربط کا فقدان رہا اور بعض جگہ بے اعتدالی رہی، لیکن مسلم پرسنل لا بورڈ کی بے پناہ مقبولیت کا اثر ہے کہ ہر جگہ یہ بہت کامیاب رہا اور ہندوستان کے ہر بڑے شہروں میں تحفظ شریعت جلسہ کا اجتماع منعقد ہوا۔ اس لئے آئندہ کے لئے کوئی ایسا پروگرام طے کیا جائے تو مکمل طور پر یہ ذہن میں رکھا جائے کہ بے اعتدالی نہ ہو اور باضابطہ منظم ہونا چاہئے، اصل معاشرہ بھی ایک عنوان ہے، اس کا اصلا موضوع ہمارے ذہنوں میں نہیں ہے، اصل گفتگو نکاح اور طلاق کے شرعی احکامات اور وراثت کے معاملات اور زوجین کے حقوق پر ہونا چاہئے، لوگ اصلاح معاشرہ کے عنوان سے دوسری باتوں پر گفتگو کرتے ہیں، گجرات میں اسلامی مزاج ہونے کے باوجود لڑکیوں کو حصہ نہیں دیا جاتا، راجستھان وہریانہ میں ہندو گوت کا طریقہ رائج ہے، اس لئے ایک کتابچہ صدر محترم کی طرف سے اس موضوع پر مرتب ہونا چاہئے جس میں شرعی احکامات کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے اس کی وضاحت ہونی چاہئے کہ اصلاح معاشرہ میں کون کون سے معاملات آتے ہیں اور کن کن مسائل پر گفتگو کی جائے۔

جنرل سکریٹری صاحب نے فرمایا کہ یہ بات قابل توجہ ہے کہ مسلم پرسنل لا اور اصلاح معاشرہ میں جو جو مسائل آتے ہیں اس کی نشاندہی کردی گئی ہے، البتہ ایسے لٹریچر شائع کئے جائیں جس سے مزید مسئلہ کی وضاحت ہوجائے کہ اصلاح معاشرہ کیا ہے؟

جناب عبدالرحیم قریشی صاحب سکریٹری بورڈ نے فرمایا کہ ہفتہ تحفظ شریعت کا پروگرام بہت کامیاب ہوا، لیکن اس میں بعض کوتاہیاں بھی ہوئی ہیں ان پر بھی نظر رہنی چاہئے، تاکہ آئندہ بہتر طریقہ پر کام ہوسکے، ہفتہ تحفظ شریعت کے پروگرام کا خاکہ گائیڈ لائن، لٹریچر بہت پہلے چھپ کر تمام اسٹیٹ میں پہنچ جانا چاہئے اس میں تاخیر ہوئی، طباعت میں یہ بھی پیش نظر رکھنا چاہئے کہ سرورق کو دیکھتے ہی پڑھنے کی خواہش پیدا ہو، دوسرے یہ کہ دوروں کا پروگرام مربوط اور منضبط انداز میں ترتیب دیا گیا تھا، لیکن اس کے مطابق ذمہ داروں کے دوروں کا نظم نہ ہوسکا۔

ہفتہ تحفظ شریعت کے پروگرام کے انعقاد اور اسے کامیاب بنانے میں جن خواتین نے حصہ لیا اور جنھوں نے تقریر و خطابت کی ذمہ داری انجام دی ان کی ایک فہرست دفتر میں موجود رہے، اسی طرح غیر مسلم حضرات کی ایک فہرست بن جائے جو یونیفارم سول کوڈ کی مخالفت میں ہمارے ساتھ رہے اور انھیں لٹریچر وغیرہ فراہم کیا جائے، بورڈ کے لئے ضروری ہے کہ ہمیشہ کوئی نہ کوئی عشرہ اسی طرح کا پروگرام بنا کر پورے ملک میں منظّم طریقہ پر منایا جائے اور بہتر ہوگا کہ اصلاح معاشرہ کا پروگرام ہی رکھا جائے اور اصلاح معاشرہ کا ہفتہ منایا جائے۔

مولانا مجاہدالاسلام قاسمی صاحب نے فرمایا کہ جمعۃ الوداع کو ایک دن کا پروگرام اصلاح معاشرہ کا رکھا جاسکتا ہے اور پورے ملک میں یہ جمعہ اس کام کے لئے استعمال ہوسکتا ہے، مولانا سلمان حسینی ندوی صاحب نے کہا کہ ایک دن یعنی جمعۃ الوداع کے بجائے پورا ماہ رمضان اصلاح معاشرہ کے لئے مختص کیا جائے اور جن امور کو پیش کرنا ہے ان پر مشتمل ایک ورقہ یا کوئی مختصر کتابچہ شائع کرکے تمام خطیبوں اور اماموں نیز علماء کرام سے اپیل کی جائے کہ وہ ان موضوعات پر مسلمانوں کو اسلامی احکامات سے وقف کرائیں، اور عوام میں اصلاح معاشرہ کا داعیہ پیدا کریں، مولانا احمد علی قاسمی صاحب اور مولانا برہان الدین سنبھلی صاحب نے بھی اس گفتگو میں حصہ لیا، پھر اس کے بعد یہ طے پایا کہ:

''رمضان کا آخری عشرہ ''عشرہ اصلاح معاشرہ'' کے طور پر منایا جائے اور اس کے لئے کتابچہ کی تیاری کا کام مولانا مجاہدالاسلام صاحب قاسمی، مولانا برہان الدین سنبھلی صاحب اور مولانا سلمان حسینی ندوی کے سپرد کیا گیا۔''

مولانا مجاہدالاسلام قاسمی صاحب نے فرمایا کہ مہاراشٹر میں یونیفارم سول کوڈ کے نام پر تبنیت کا قانون اسمبلی اور کونسل میں منظور ہوکر صدر جمہوریہ ہند کے پاس دستخط کے لئے بھیجا گیا ہے دو اور بل اسمبلی میں منظوری

کے بعد کونسل میں زیر غور ہیں، کیا ان مجوزہ قوانین کے خلاف کوئی مہم چلائی جائے، اس پر غور کیا جائے، اسی طرح یوپی میں زرعی اراضی میں خواتین کو حصہ نہیں دیا جاتا ہے جو شریعت کے خلاف ہے، کیا اس کے خلاف کوئی پروگرام رکھا جائے! مہاراشٹر کے مجوزہ قوانین کو روکنے کے لئے کچھ نہ کچھ کرنا چاہئے۔

مولانا سید نظام الدین صاحب، مولانا احمد علی قاسمی صاحب، عبدالمنان ایڈوکیٹ، ظفریاب جیلانی صاحب ایڈوکیٹ کی گفتگو کے بعد حسب ذیل تجویز منظور کی گئی۔

تجویز:

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس ۱۷/ستمبر ۹۵ء کے اجلاس میں منظور شدہ قرارداد کی توثیق کرتا ہے جس میں صدر جمہوریہ ہند سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ مہاراشٹر کے تبنیت کے مسودہ قانون کو مسترد کردیں اور وزیراعظم سے بھی یہ مطالبہ کیا گیا تھا کہ وہ اس بل کو رد کرنے کے لئے پیش کریں، اجلاس نے اس بات پر افسوس وتشویش کا اظہار کیا کہ اتنا وقت گذرنے کے باوجود ان بلوں کو رد کرنے کے لئے حکومت نے کوئی کارروائی نہیں کی، یہ اجلاس وزیراعظم سے مکرر مطالبہ کرتا ہے کہ ان بلوں کی منسوخی کا مشورہ جلد از جلد صدر جمہوریہ کو دیں۔

مولانا سید نظام الدین صاحب جنرل سکریٹری بورڈ نے سابقہ فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کے سلسلہ میں ریاستی سطح پر کمیٹیوں کی تشکیل کی بات رکھی، اس گفتگو مین مولانا مجاہدالاسلام قاسمی صاحب، عبدالرحیم قریشی صاحب، مولانا برہان الدین سنبھلی صاحب، مولانا احمد علی قاسمی صاحب اور ظفریاب جیلانی صاحب نے حصہ لیا، اس کے بعد طے پایا کہ:

''مرکزی قانونی جائزہ کمیٹی تشکیل دیجائے اور صدر بورڈ اور جنرل سکریٹری اس کمیٹی کی تشکیل دیں، بعد ازاں ریاستی سطح پر قانونی کمیٹی بنائی جائے، یہ بھی طے پایا کہ بورڈ کی جانب سے وکلاء دانشمند اور قانون داں حضرات کا اجتماع طلب کیا جائے، اس کے لئے مندرجہ ذیل حضرات پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی:

۱)	مولانا مجاہدالاسلام قاسمی پٹنہ (کنوینر)	
۲)	مولانا سلمان حسینی ندوی صاحب لکھنؤ	
۳)	جناب ظفریاب جیلانی صاحب ایڈوکیٹ	لکھنؤ
۴)	ڈاکٹر منظور عالم صاحب	دہلی
۵)	جناب عبدالمنان ایڈوکیٹ	لکھنؤ
۶)	جناب کمال فاروقی صاحب	دہلی

۷) جناب ریاض عمر صاحب دہلی

۸) مولانا شاہ فضل الرحیم صاحب جے پور

۹) شکیل احمد سید صاحب ایڈوکیٹ دہلی

۱۰) جناب منظور عالم صاحب ایڈوکیٹ ٹونک

یہ کمیٹی اجتماع کی تاریخوں کی تعیین، وسائل کی فراہمی اور جملہ انتظامات کی ذمہ دار ہوگی، اجتماع دہلی میں منعقد کیا جائے گا۔

جناب ظفریاب جیلانی صاحب نے ایجنڈا ۵ کے تحت سپریم کورٹ میں زیر سماعت مقدمات اور ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں جو مقدمات بابری مسجد سے متعلق ہیں، کاروائی اور مقدمہ کی موجودہ صورتحال کو پیش کیا، مولانا مجاہدالاسلام قاسمی صاحب نے مختلف علاقوں میں دارالقضاء کے قیام کے سلسلہ میں کئے گئے اقدامات کی تفصیلات بیان کیں۔

صدر اجلاس کی اجازت سے جناب عبدالرحیم قریشی صاحب نے یہ مسئلہ پیش کیا کہ مجلس عاملہ کے پچھلے فیصلہ کے باوجود ابھی تک مجموعہ قوانین اسلام کی طباعت اور اشاعت کا کام نہیں ہوا، اس گفتگو کے بعد اجلاس نے صدر محترم سے درخواست کی کہ وہ مولانا محمد ولی رحمانی صاحب کو خط لکھ کر جو مسودہ قطعیت پا چکا ہے وہ اپنے پاس منگوالیں اور اس کی کاپیاں کروا کر وکلاء اور ماہرین قانون داں کو ان کی رائے کے لئے روانہ کریں، اس کے بعد قطعیت دیکر طباعت اور ترجمہ کا انتظام کیا جائے۔

صدر محترم کی دعا پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

ابوالحسن علی ندوی

❖ ❖ ❖

This document was created with Win2PDF available at http://www.win2pdf.com.
The unregistered version of Win2PDF is for evaluation or non-commercial use only.
This page will not be added after purchasing Win2PDF.